

شراب کی ناپاکی کا بیان

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا شراب کا ہر قطرہ پیشاب کی طرح ناپاک (نجس) ہے؟

جواب

جی ہاں! شراب کا ہر قطرہ پیشاب کی طرح ناپاک اور نجاستِ غلیظہ ہے۔ قرآن کریم میں اسے "رجس" (ناپاک) اور شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے اور اس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

شراب حرام ہونے کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام، تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔ (پارہ 7، سورۃ المائدہ، آیت 90)

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس آیت مبارکہ میں چار چیزوں کے نجاست و نجاست اور ان کا شیطانی کام ہونے کے بارے میں بیان فرمایا اور ان سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ چار چیزیں یہ ہیں: (1) شراب۔ (2) جو۔ (3) انصاب یعنی بت۔ (4) آزلام یعنی پانسے ڈالنا۔" (تفسیر صراط الجنان، ج 3، ص 20، مکتبۃ المدینہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے "ہر مسکر پانی کا قطرہ قطرہ ذرہ ذرہ شراب کی طرح حرام اور پیشاب کی طرح نجس ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 25، ص 113، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی اور سیندھی۔۔۔ یہ سب نجاستِ غلیظہ ہیں۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 391، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4890

تاریخ اجراء: 17 شوال المعرم 1447ھ / 06 اپریل 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net